نوحہ

محترمہ تنظیم زہرا نقوی کنیزؔ اکبر پوری

گھر سے مقتل کو جا رہے ہیں حسینؑ — راہِ جنت بتا رہے ہیں حسینؑ
ڈوب کے اپنے خوں کے دریا میں — دیں کی کشتی بچا رہے ہیں حسینؑ
دین اسلام کی بقا کے لئے — اپنی دولت لٹا رہے ہیں حسینؑ
حق سے محروم بے نواؤں کی — سوئی قسمت جگا رہے ہیں حسینؑ
باغ احمد کی تازگی کے لئے — خوں میں اپنے نہا رہے ہیں حسینؑ
آئے ہیں اذنِ جنگ کو اکبرؑ — خوں کے آنسو بہا رہے ہیں حسینؑ
یہ قیامت کا وقت ہے یا رب — لاشِ اکبرؑ اٹھا رہے ہیں حسینؑ
ہے اندھیرا جہان میں ہر سو — ٹھوکریں بَن میں کھا رہے ہیں حسینؑ
اپنے اطفال کے سہارے سے — لاش خیمے میں لا رہے ہیں حسینؑ
غش پہ غش بیبیوں کو آتے ہیں — اور آنسو بہا رہے ہیں حسینؑ
آخری فدیہ ہیں علی اصغرؑ — لے کے میداں میں جا رہے ہیں حسینؑ
ظلم سے حُرملہ کے قتل ہوئے — قبرِ اصغرؑ بنا رہے ہیں حسینؑ
قتل جب ہو گئے سبھی انصار — تنہا مقتل میں آ رہے ہیں حسینؑ
نرغۂ اہل ظلم و جور میں ہائے — زخم پر زخم کھا رہے ہیں حسینؑ
اپنے نانا سے جو کیا تھا کنیزؔ — وہی وعدہ نبھا رہے ہیں حسینؑ

قطعہ

اسیفؔ جائسی

حسین ابن علیؑ لو! کربلا آباد کرتے ہیں — نبیؐ کے لال پر اہلِ جفا بیداد کرتے ہیں
پیمبرؐ کے گھرانے کی کروں تعریف کس منہ سے — یہاں بچے تلک طرز سخن ایجاد کرتے ہیں